© rasailojaraid.com

آخری قسط

تعارف فتاویٰ علمائے اہل حدیث

تسلسل کے لیے مئی 2012ء کا شمارہ ملاحظہ فرمائیں

محمد رمضان یوسف سلفی ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

فتاویٰ راشدیہ سید محب اللہ شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ

سندھ کا راشدی خاندان کئی پشتوں سے علم و تحقیق اور مسلک اہل حدیث سے والہانہ لگاؤ کے باعث مرجع خلائق ہے۔ محدث العصر پیر سید محب اللہ شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ اسی خاندان کے نامور عالم دین گزرے ہیں۔ وہ اپنے دور کے یگانہ عالم تھے۔ دینی و دنیوی علوم سے بہرہ ور اور توحید و سنت کی تعلیم سے آشنا تھے۔ اپنی خاندانی روایات کے امین اور علم و تحقیق کے اعتبار سے اپنے والد گرامی حضرت مولانا پیر سید احسان اللہ شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ کے صحیح معنوں میں جاں نشین تھے۔ علم و تحقیق اور کتاب دوستی ان کا زندگی بھر مشغلہ رہا۔

اور اس میدان میں انہوں نے نیک نامی کے ساتھ ساتھ بے پناہ عزت و عظمت پائی۔ شاہ صاحب نے ماضی قریب میں درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ تاریخ اہل حدیث کا ناقابل فراموش حصہ ہیں۔ حضرت شاہ صاحب بہت بڑے محدث، مفسر قرآن، مفکر، محقق اور ماہر تعلیم تھے۔ انہوں نے قرآن مجید کی تفسیر بھی لکھی اور صحیح بخاری شریف کے حواشی بھی سپرد قلم کیے اس کے علاوہ کئی کتابیں حوالہ قرطاس کیں۔ ان کے علمی و تحقیقی شہ پارے جب منصۂ شہود پر آئے تو اہل علم نے ان کی حد درجے تحسین کی۔

شاہ صاحب بہت بڑے محقق اور مفتی بھی تھے۔ ان کے سینکڑوں فتوے غیر مرتب شکل میں بکھرے پڑے تھے اللہ تعالیٰ اجر عظیم دے ہمارے محترم اور عزیز دوست جناب مولانا افتخار احمد الازہری حفظہ اللہ کو کہ انہوں نے کمر ہمت باندھ رکھی ہے کہ راشدی خاندان کے بزرگوں کے علمی و تحقیقی شہ پاروں کو مرتب کر کے زیور طباعت سے آراستہ کریں۔ اس سلسلے میں وہ مقالات راشدیہ کی دو جلدیں مرتب کر کے نعمانی کتب خانہ لاہور کی طرف سے شائع کروا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کی محنت شاقہ سے مجلہ بحر العلوم السلفیہ میر پور خاص مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ پر اشاعت خاص ''شیخ العرب والعجم نمبر'' اور پیر محب اللہ شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ پر ''محدث العصر نمبر'' شائع کر چکا ہے۔ اور جامعہ بحر العلوم السلفیہ پر بھی اشاعت خاص طبع ہو چکی ہے اور اب ''فتاویٰ راشدیہ'' قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کاوش پہ بجا طور پر مولانا افتخار احمد صاحب اور ان کے رفقاء مبارک باد کے مستحق ہیں اور انہوں نے اپنی اس مساعی جمیلہ کے باوصف صحیح معنوں میں راشدی خاندان کے حقیقی وارث ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ ''فتاویٰ راشدیہ'' کی یہ جلد محدث العصر سید محب اللہ شاہ راشدی مرحوم کے علمی و تحقیقی اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معلوماتی فتاویٰ کا جاندار اور شاندار مجموعہ ہے۔ فتویٰ نویسی بڑا نازک اور اہم منصب ہے۔

حضرت شاہ صاحب نے اس منصب کی نزاکتوں اور ذمہ داریوں کو خوب نبھایا ہے اور بغیر کسی لگی لپٹی کے فقط قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنی تحقیق سے فتاویٰ صادر کئے ہیں۔ اس فتاویٰ میں جن مسائل پر داد تحقیق دی گئی اور مسائل کی عقدہ کشائی کی گئی ہے اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ قرآن پاک اور اس کے متعلقات، حدیث شریف اور اس کے متعلقات، توحید وعقائد کے مسائل، طہارت کے مسائل، نماز کے مسائل، جنازے کے مسائل، زکوٰۃ کے مسائل، نکاح کے مسائل، طلاق کے مسائل، معاملات کے مسائل، اخلاق وادب کے مسائل اور تحقیق وتنقید۔

شاہ صاحب نے ان ابواب کے تحت اپنے علم وتحقیق کی خوب جولانیاں دکھائی ہیں۔ یہ فتاویٰ پہلی بار منظر عام پر آئے ہیں۔ اس اعتبار سے ''فتاویٰ راشدیہ'' اہل حدیث فتاویٰ میں ایک گراں قدر علمی اضافہ ہے۔

فتاویٰ اسلامیہ مترجم

مولانا عبدالمالک مجاہد حفظہ اللہ کی زیر نگرانی اسلامی لٹریچر شائع کرنے والے عالمی ادارہ دارالسلام لاہور نے جہاں قرآن وحدیث کے تراجم اور شاندار اسلامی کتب شائع کی ہیں وہیں لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے بعض عربی فتاویٰ کے اردو تراجم بھی شائع کیے ہیں۔ ان فتاویٰ میں ''فتاویٰ اسلامیہ'' سعودی عرب کے جید مفتیان کرام کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو چار جلدوں میں ہے۔ ان میں مسلمانوں کو درپیش مسائل کے اسلامی تعلیم کے مطابق جواب دیئے گئے ہیں۔ ان فتاویٰ کا اردو ترجمہ معروف محقق، مصنف، مترجم اور مؤلف جناب مولانا محمد خالد سیف آف اسلام آباد کے شگفتہ اور رواں قلم کا رہین منت ہے۔

فتاویٰ سماحۃ الشیخ ابن باز رحمتہ اللہ علیہ

ماضی قریب میں سعودی عرب میں ایک جید عالم دین فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن باز گزرے ہیں۔ وہ آنکھوں سے نابینا اور دل کے بینا تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کو قرآن وحدیث کے علم سے خوب نوازا تھا اور تفقہ فی الدین کی صلاحیتیں انہیں کثرت سے ودیعت فرمائی تھیں۔ وہ اپنے دور میں بلا شرکت غیرے سعودی عرب کے ''مفتی اعظم'' تھے۔ لوگ اپنے مسائل کے حل طلب کے لئے سعودی عرب اور دوسرے ممالک سے ان کی طرف رجوع کرتے اور شیخ اپنی علمی لیاقت اور سمجھداری سے جواب مرحمت فرماتے۔ ان کے فتاویٰ کا شمار ممکن نہیں۔ شیخ کے فتاویٰ سے دو جلدوں پر محیط ''فتاویٰ ابن باز'' کا اردو ترجمہ ادارہ دارالسلام لاہور کی طرف سے شائع ہوا جو بہت سے مسائل کو محتوی ہے۔

فتاویٰ برائے خواتین

یہ فتاویٰ سعودی علماء کے فتاویٰ پر مشتمل ہے اس میں خواتین سے متعلق مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اپنے مندرجات کے اعتبار سے یہ بہت عمدہ ہے۔ اس میں خواتین کو درپیش مسائل کی عمدہ طریقہ سے وضاحت کی گئی ہے۔ فتاویٰ برائے خواتین صرف ایک جلد میں ہے اور ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اسے ادارہ دارالسلام لاہور کی طرف سے اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

فتاویٰ کے ان مجموعوں کے علاوہ بہت سے اہل حدیث مفتیان کرام کو اللہ تعالیٰ نے فتویٰ نویسی کے فن سے نوازا ہے۔ ان میں بہت سے علماء کرام کے فتاویٰ جات مرتب نہیں ہو سکے اور بعض کے فتاویٰ کو مرتب کیا جا رہا ہے۔ جماعت اہل حدیث کے جو مفتیان کرام صاحب فتویٰ گزرے ہیں یا موجود ہیں ان میں چند ایک کے نام یہ ہیں' مولانا عبیداللہ رحمانی مبارک پوری' مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی' مولانا حافظ محمد گوندلوی' مولانا عبداللہ شیخ الحدیث گوجرانوالہ' مولانا محمد بن عبداللہ شجاع آبادی' مولانا سلطان محمود جلال پوری' مولانا عبدالحق بہاول پوری' مولانا حافظ محمد اسحاق حسینوی' مولانا محمد اعظم گوجرانوالہ' مولانا فاروق احمد راشدی گوجرانوالہ' مولانا محمد علی جانباز سیالکوٹ' حافظ عبدالحمید ہزاروی' حافظ ثناء اللہ ضیاء' مولانا مفتی عبدالقہار سلفی دہلوی کراچی' مولانا ثناء اللہ ہوشیار پوری' مولانا حافظ محمد انس مدنی جامعہ ستاریہ کراچی' مولانا عبدالوکیل ناصر کراچی' حافظ عبدالغفار روپڑی لاہور' حافظ عبدالوہاب روپڑی لاہور' مولانا ارشادالحق اثری فیصل آباد' شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالعزیز علوی فیصل آباد' مولانا مفتی عبدالحنان زاہد فیصل آباد' مولانا یونس بٹ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور مولانا عبدالرزاق عنائت پوری۔ اہل حدیث رسائل جن میں باقاعدگی سے قارئین کے سوالوں کے جواب دیئے جاتے ہیں ان میں معروف رسائل یہ ہیں۔ صحیفہ اہل حدیث کراچی' ہفت روزہ اہلحدیث لاہور' ہفت روزہ الاعتصام لاہور' ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث لاہور' ماہنامہ محدث لاہور' ماہنامہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ' ماہنامہ شہادت اسلام آباد' ماہنامہ دعوت اہل حدیث حیدرآباد وغیرہ' تمام اہل حدیث دینی مدارس میں یہ اہتمام ہے کہ وہاں سے فتویٰ صادر کیا جاتا ہے۔ اور ان مدارس کے اصحاب علم بڑی ذمہ داری سے فتویٰ تحریر کرتے ہیں۔ ان مدارس میں جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ' جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ' جامعہ سلفیہ اسلام آباد' جامعہ رحمانیہ ماڈل ٹاؤن لاہور' جامعہ اہل حدیث مسجد قدس چوک دالگراں لاہور' دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور' کلیہ دارالقرآن والحدیث فیصل آباد' دارالعلوم سلفیہ ستیانہ ضلع فیصل آباد' جامعہ رحمانیہ ملتان' جامعہ ستاریہ کراچی' جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کراچی وغیرہ' علاوہ ازیں جماعت اہل حدیث کے مرکزی دارالعلوم ''جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد میں باقاعدہ ایک کمیٹی قائم ہے جس کے تحت فتاویٰ جاری کیے جاتے ہیں اس کمیٹی کے مفتیان کرام میں شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یونس بٹ اور مولانا مفتی عبدالحنان زاہد کے نام نمایاں ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری جماعت کے مفتیان کرام کی مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

© rasailojaraid.com